سراجی کی اصطلاحات

اصحاب فرائض ۔جن کا حصہ کتاب اللہ میں بیان کیا گیا ہو

عصبہ۔میت کا وہ قریبی رشتے دار جو ذوالفرائض کے نا ہوتے ہوئے تمام مال کا اور انکی موجودگی میں بقیہ مال کا حق دار ہو

عصبہ نسبی۔وہ عصبہ جو نصبی رشتے کی وجہ سے عصبہ ہو

عصبہ سببی۔وہ عصبہ جو آزاد کرنے کی وجہ سے عصبہ ہو

حجب۔کسی وارث کی وجہ سے دوسرے وارث کا حصہ کم ہو جائے یا ختم ہو جائے اگر کم ہو تو اسے حجب نقصان کہتے ہیں اور اگر ختم ہو جائے تو حجب حرمان کہتے ہیں

مخرج۔سب سے چھوٹا وہ عدد جس سے مسئلے میں موجود تمام فروض پورے عدد کی صورت میں بلا کسر نکل سکیں

عول۔ذواالفرائض کہ سہام کا مجموعہ کبھی مخرج سے بڑھ جاتاہ ایسی صورت میں مجموعہ سہامکو مخرج بنادیا جاتا ہے اسے عول کہتے ہیں

رد۔ذوی الفرائض کو حصہ دینے کے بعد مال بچ جائے اور کوئی عصبہ بھی مستحق نہ ہو تو نسبی رشتے داروں میں انکے حقوق کے مطابق مال کو دوبارہ تقسیم کرنا رد کہلاتا ہے

ذوی الارحام۔ذوی الفروض اور عصبات کے علاوہ تمام نسبی رشتے کو ذوی الارحام کہا جاتا ہے

مقرلہ۔وہ مجھول النسب شخص جسکو میت نے اپنی زندگی میں فرع یا اصل یا اصل کی فرع کی اولاد بتایا ہو

مولائے موالاۃ۔اگر کوئی مجھول النسب شخص کسی سے کہے کہ تو میرا مولا ہے میرے مرنے کے بعد تو میرا وارث ہے اگر دیت واجب ہو تو وہ تو دیگا اور وہ اسے قبول بھی کرے

موصئی لہ۔ایسا شخص جسکے لیئے میت نے کل یا تہائی سے زیادہ مال کی وصیت کی ہو

تخارج۔اگر کوئی وارث ت کے میں سے کچھ معین مال لیکر باقی مال میں سے اپنا حق چھوڑ دے اور باقی وارثین بھی راضی ہوں

جدصحیح۔ وہ جد جسمیں کسی عورت کا واسطہ نا ہو

جدہ صحیحہ۔ وہ جدہ جسکے اور میت کے درمیان جد فاسد کا واسطہ نا ہو

تماثل۔ جو دو عدد باہم برابر ہوں انمیں تماثل کی نسبت پائی جاتی ہے

تداخل۔ جن دو عددوں میں بڑا چھوٹے پر بلاکسر تقسیم ہو جائے انمیں تداخل کی نسبت ہوتی ہے

توافق۔ جن دو عددوں میں بڑا عدد چھوٹے پر پورا تقسیم نا ہو بلکہ تیسرا کوئی عدد ہو جس پر دونوں تقسیم ہوتے ہوں انمیں توافق کی نسبت پائی جاتی ہے

تباین۔ جن دو عددوں میں بڑا چھوٹے پر تقسیم نا ہوتا ناہی کوئی تیسرا ایسا ہو جس پر دونوں تقسیم ہوں اسے تباین کہتے ہیں